O

کہو اِس بے اماں نگری میں چارہ کر لیا تم نے
قَسی القلب لوگوں میں گزارہ کر لیا تم نے

سنا ہے قلب کی پھر سے لگا آئے ہو کچھ قیمت
سنا ہے آخرت کو پھر ادھارا کر لیا تم نے

جہاں قیمت ادا کرنی پڑی رسّی چھڑا ڈالی
جہاں پر نفس مانا استخارہ کر لیا تم نے

https://emad-ahmad.com/

تمہیں معلوم تھا یہ روح کو اِک زہرِ قاتل ہے
مگر نفرت میں اپنے دل کو خارا کر لیا تم نے

مِرے جذبوں کی نرمی دیکھ لی آخر کسی نے تو
مِرے لہجے کی سختی کو گوارہ کر لیا تم نے

بجائے میرے اپنے آپ کو ترجیح دی تم نے
چلو مضبوط بازو کا سہارا کر لیا تم نے

تمہارا درد تھا، کچھ بانٹ دیتے، کچھ اٹھا لیتے
مِلا کر میرے غم سے سب ہمارا کر لیا تم نے

غمِ ہستی کے ساحل پر اتر آئے عماد احمد
غمِ دوراں کی موجوں سے کنارہ کر لیا تم نے

https://emad-ahmad.com/